



سوال

(155) کیا مملکت عربیہ سعودیہ میں کام کرنے والے بینکوں کے حصے خریدنا جائز ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا مملکت سعودیہ عربیہ میں کام کرنے والے بینکوں کے حصے خریدنا جائز ہے۔ جیسے سعودی امریکی بینک یا الائیڈ کمرشل سعودی بینک۔ جس نے اب عوام میں اپنے حصص فروخت کرنے کا اعلان کیا ہے اور ان کے علاوہ دوسرے بینکوں سے؟ (عبدالرحمن - ۱)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سودی بینکوں کے حصے خریدنا جائز نہیں۔ جیسا کہ سودی بینکوں اور دوسرے سودی اداروں سے معاملات جائز نہیں۔ کیونکہ یہ گناہ اور سرکشی پر تعاون ہے اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ فرماتا ہے:

وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ ۖ وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۚ ... المائدہ

”اور نیکی اور پرہیزگاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرو اور گناہ اور زیادتی کے کاموں میں نہ کیا کرو۔“

ہذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ دار السلام

ج 1

محدث فتویٰ